

Posted on Kitab Nagri



www.kitabnagri.com
کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی
کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted on Kitab Nagri

دل تیرا اسیر

کتاب نگری اسپیشل

سجده شمار

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

قسط نمبر 2

www.kitabnagri.com

"تو میں یہ فیصلہ کرتا ہوں جیسا کہ لڑکی کے باپ کو اعتراض نہیں تو انکا نکاح دوبارہ کیا جائے اور جیسا کہ وہ اس بات سے لاعلم تھے کہ سرپرست کے بغیر نکاح نہیں ہوتا تو وہ اللہ سے توبہ کریں اور اسکا کفارہ ادا کریں"

اسکے فیصلے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ لڑکا لڑکی بھی بہت خوش تھے جبکہ لڑکی کے باپ نے بھی اپنی آنکھیں صاف کیں

Posted on Kitab Nagri

"کیا منظور ہے علیم صاحب...؟"

"آپ کا حکم سر آنکھوں پر"....

اسنے شخص نے مسکراتے ہوئے کہا تو خان بھی مسکرایا اور چہرہ اٹھا کر پردے کے پیچھے کھڑی اپنی ماں کو دیکھا جس نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا تھا

"شیر خان"....

خان کے پکارنے پر وہ آگے اسکی جانب جھکا

"انکو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تم پوری کر دینا ان سے پوچھ لینا"....

"جی خان"....

اسنے تابعداری سے اثبات میں سر ہلایا تھا

"اور غریبوں میں بھی کچھ تقسیم کروادینا اسکی ذمہ داری عیسیٰ خان کے ذمہ لگانا"....

اسنے اسکو کہتے ساتھ عیسیٰ خان کی طرف دیکھا جس نے اثبات میں سر ہلایا یقیناً وہ سن چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

اور دوسری طرف دارم خان کھڑا جمائیاں لے رہا تھا لیکن خان کی ایک گھوری پر اسنے اپنی اٹڈنے والی جمائیوں کا بھی گلا گھونٹا تھا

.....

"ہمیں آپ سے یہی امید تھی سردار کہ آپ ہمیشہ اچھا فیصلہ کریں گے"....

خانم ماں نے اپنے ازلی غرورانہ انداز میں کہا تو اسنے سر کو خم دیا اور چائے کا گھونٹ بھرا

"ماں"....

کچھ توقف کے بعد اسنے خانم ماں کو پکارا

"ہممم بولو بیٹا"....



وہ جیسے قربان واری گئیں تھی

www.kitabnagri.com

"ابا حضور کے قاتلوں کا معلوم نہیں کیا آپ نے....؟"

وہ اسکے سوال پر ٹھنڈہ آہ بھر کر رہ گئیں

"وہ کسی دشمنی کی بنا پر ہو اسب ہمیں معلوم یہ کسکا کام ہے"....

"ہممم"....

Posted on Kitab Nagri

"ہممم کیا ہوا کوئی کام تھا"....

اسنے واپس نظریں سامنے مرکوز کرتے ہوئے کہا

"خان سردی ہے یہاں اندر چلیں..."

اسنے فکر مندی سے کہا

"ہممممم نہیں تم بولو".....

وہ بات بدلتا ہوا بولا

"خان آپ شراب کیوں پیتے ہیں...؟"

وہ ہچکچا کر بولا

"اس خواب سے جان چھڑوانے کیلئے ورنہ وہ خواب مجھے سونے نہیں دیتا لیکن شراب پی لوں تو اس خواب سے

جھٹکارا مل جاتا ہے".....

اسکی بات پر اسنے ٹھنڈہ آہ بھری

"خان پر اسکا کوئی اور حل بھی تو ہو گا نہ".....

"معلوم نہیں"....

Posted on Kitab Nagri

اسنے کندھے اچکائے اور سیگریٹ نیچے پھینکی

"وہ لڑکی کون ہے خان....؟"

"مجھے معلوم ہوتا تو وہ زندہ نہ ہوتی جس نے میرا جینا حرام کیا ہوا ہے"....

وہ غصے سے بولا اور گردن پر ہاتھ پھیرا مطلب اسکو غصہ آرہا ہے

شیر خان نے ارد گردیڑئی ہر چیز کو افسوس سے دیکھا جو تھوڑی دیر میں زمین بوس ہونے والی تھی

"خان یار پریشان نہیں ہوں آپ"

"بس وہ لڑکی مل جائے جس نے میری نیندیں اڑائی ہیں قتل کر دوں گا اسکا کیونکہ وہ واجب القتل لڑکی ہے..."

یہ کہتے اسنے دوبارہ گردن پر ہاتھ پھیرنا چاہا لیکن شیر خان نے ہاتھ تھاماتھا

"خان مجھے کچھ بات کرنی ہے"....

وہ بات بناتے ہوئے بولا

Posted on Kitab Nagri

"ہم کیا بات کرنی ہے....؟"

وہ اسکی طرف پلٹا شیر خان گڑبڑایا تھا اور ارد گرد دیکھا بات تو اسکو کوئی نہیں کرنی تھی بس وہ اسکا دھیان بٹانا چاہتا تھا

"بولو شیر خان..."

وہ اسکو خاموش پا کر بولا

"وہ... وہ خان وہ جو شہر میں ہاسپٹل بننے کا کام چل رہا ہے ایک بار وہ خود بھی دیکھ لیتے..."

اسنے جلدی سے بات بنائی



"شیر خان تم نے دیکھا ہے....؟"

"جی میں وہی سے آ رہا ہوں..."

اسنے شکر کا سانس بھرا کہ اسکا دھیان بٹا تو سہی

"تو ٹھیک ہے تم نے دیکھ لیا تو ٹھیک ہی ہو گا میرا دیکھنا ضروری نہیں اب..."

اسنے کہ کر شال اتاری تھی اور بیڈ پر رکھی تو اسنے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

Posted on Kitab Nagri

"ابچھا میں چلتا ہوں تھوڑا کام ہے"....

شیرا خان بولا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا اور دوسری سیکرٹ سلگائی تو وہ شب بخیر کہتا وہاں سے چلا گیا پیچھے وہ بیڈ کروان سے ٹیک لگائے گہری سوچ میں گم ہو گیا



"شیر خان"....

شیر خان جو جا رہا تھا اس آواز پر گہرہ سانس لیا اور پلٹا

"جی خانم خان"....

"کہاں تھے....؟"

"خان کے پاس"....

وہ تابعداری سے بولا

"کتنی بار کہا ہے وہ سردار ہے سردار بولا کرو"....

وہ تنبیہ کرتی ہوئیں بولی

"جی خانم خان دھیان رکھوں گانیکسٹ سے"....

Posted on Kitab Nagri

وہ ضبط کرتے ہوئے بولا تو وہ کڑی نظروں سے اسکو گھورتی آگے بڑھ گئیں جبکہ شیر خان نے ٹھنڈہ آہ بھری

"بیٹی شوہر بنانا چاہتی ہے اور ادھر بیٹی کی ماں مجھے نوکر کہ صورت بھی قبول نہیں کرتی"....

وہ خود سے بڑبڑایا تھا اور آگے بڑھ گیا

.....

"مجھے اپنوں نے لوٹا غیروں میں کہاں دم تھا

میری کشتی بھی وہاں ڈوبی جہاں پانی کم تھا"..



"واہ واہ موسیٰ خان کمال کر دیا آپ نے"...

موسیٰ خان خود ہی شعر پڑھتا خود کو ہی داد دے کر اپنا کندھا تھپتھپایا تھا

"جی جی موسیٰ خان بندروں کے سردار گوریلا بہت اعلیٰ"...

عیشال خان نے تکیہ اسکے منہ پر مارا تھا دارم خان زور سے ہنسا جبکہ موسیٰ خان نے گھورا تھا اس سے پہلے وہ کچھ کہتا
دروازہ کھٹکھا

Posted on Kitab Nagri

"موسیٰ خان آپ کو سردار نے یاد فرمایا ہے..."

باہر سے ہی ملازمہ نے خان کا حکم سنایا تو وہ فوراً اٹھا

"جائیں آپ میں آرہا ہوں"....

عیشال خان سے بعد میں بدلہ لینے کا سوچتا وہ باہر گیا تھا

موسیٰ خان جو تیز تیز قدم بڑھا رہا تھا راستے میں ہی اسکو شیر خان ملا

"بریک ماریں موسیٰ خان..."

شیر خان شہزاد سے اسکے سامنے آیا

"ہم دوسرے گاؤں آپکے سسرال جا رہے ہیں..."

اسنے شرارت سے کہا تو وہ اچھلا

"سچی ہم فائقہ خالہ کی طرف جارہے ہیں یاہو"....

اسنے نعرہ لگایا تھا تو شیر خان ہنسا

"ویسے سسرال ہے نہیں آیکا تو اتنے خوش ہیں اگر بن گیا تو"....

Posted on Kitab Nagri

وہ پھر شرارت سے بولا تو موسیٰ خان نے اسکو گھورا

"بندہ دو منٹ خوش نہ ہونے دے کبھی نہ کبھی تو بن ہی جائے گا نہ سسرال"

وہ سمجھداری سے بولا

"اگر اپکا سسرال نامہ ہو گیا ہو تو خان آنے والے ہیں چلیں چلتے ہیں باہر"

شیر خان اسکا بازو کھینچتے ہوئے بولا

"ہائے خان پر میری جان قربان"

وہ پر جوش سا بولا تو شیر خان دوبارہ ہنسا

"اگر خان پر جان قربان تو ہیر خان پر کیا قربان؟"

وہ بولا تو سنجیدگی سے پر آنکھوں میں شرارت واضح تھی

"ہیر خان پر تو موسیٰ خان پورا قربان"

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات پر شیر خان کا تہقہ گونجا اس سے پہلے وہ کچھ بولتا خان آتا دیکھائی دیا جو بلیک شلوار قمیض پر بلیک ہی جیکٹ پہنے ہوئے تھا شیر خان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی موسیٰ خان پیچھے بیٹھا اور اگلی سیٹ پر خان بیٹھا تھا

"یہ قہقہے کس خوشی میں گونج رہے تھے...؟"

خان انکے قہقہے دیکھ چکا تھا اسی لیے پوچھا

"خان وہ موسیٰ خان کو بہت"....

"خان ایسے ہی کالج کی باتیں یاد آگئی تھیں".....

اس سے پہلے شیر خان اسکار از خان کے سامنے فاش کر تا شیر خان کی بات کاٹتے ہوئے چباتے ہوئے بولا ساتھ ایک زبردست گھوری شیر خان نوازا نانہ بھولا تھا شیر خان نے مسکراہٹ دبائی اور خان کے حکم پر گاڑی سٹارٹ کی انکی گاڑی حویلی سے نکلتے ہی دو گارڈز کی گاڑیاں انکے پیچھے تھیں جبکہ ایک گاڑی آگے تھی

"محاذ پر تو جا نہیں رہا جو اتنی گاڑیاں آگے پیچھے گھوم رہی ہیں..."

خان اکتاہت بھرے لہجے میں بولا

Posted on Kitab Nagri

"خان خانم خان کا حکم ہے..."

شیر خان کی بات پر خان خاموش ہوا اسکو سخت چڑھتی یوں بے وجہ کے پروٹوکول....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تقریباً ایک گھنٹے سفر کے بعد وہ دوسرے گاؤں میں داخل ہوئے تھے گاؤں میں داخل ہوتے ساتھ سامنے ایک خوبصورت بڑا سا گھر تھا انکی گاڑیاں دیکھ کر گاڑی نے گیٹ کھولا تھا اور تینوں گاڑیاں باہر جبکہ خان کی گاڑی گیٹ سے اندر داخل ہوئی تھی

وہ تینوں باہر نکلے تو سامنے ہی فائقہ خان انکے استقبال میں شفقت سے بھری مسکراہٹ لیے کھڑی تھیں ساتھ ہی علی خان کھڑا تھا

وہ تینوں ان سے ملے اور اندر داخل ہوئے

ڈرائیونگ روم میں بیٹھے سب باتیں کر رہے تھے کہ ہیر خان اندر داخل ہوئی

www.kitabnagri.com

"آآآ لالہ...."

ہیر خان سردار کو دیکھ کر چلائی تھی خان مسکرائے تھے موسی خان نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا جبکہ شیر خان نے شرارت سے موسی خان کو نیچے سے پیر مارا جس نے کہنی مار کر اسکو باز آنے سے کہا

Posted on Kitab Nagri

"اسلام و علیکم لالہ آپ کب آئے"....

وہ دوپٹہ درست کرتی تمیز سے بولی اور اسکی پاس آئی جوش میں وہ سلام کرنا بھول گئی تھی

"لالہ کی جان ابھی دس منٹ ہی گزرے ہیں"....

وہ اسکے سر پر پیار دیتا بولا تو وہ اسکے ساتھ کی بیٹھی تھی

"شیر خان آپ کیسے ہیں...؟ اور موسیٰ خان آپ.....؟"

شیر خان نے تو ادب سے جواب دیا جبکہ موسیٰ خان نے حیرت سے اسکو دیکھا

"نہیں سیر یسلی ہیر خان ایک تو تمیز سے بات وہ بھی مجھ سے دوسرا حال بھی پوچھ رہی ہے"....

www.kitabnagri.com

اسکی بات پر سبکے قہقہے گونجے

"دیکھ لیں لالہ انکو عزت راس ہی نہیں..."

وہ واپس پلٹ کر منہ بناتی بولی تو خان پھر سے ہنسا

Posted on Kitab Nagri

"چلیں ہیر خان کھانے کو دیکھیں جا کر علی خان بہن کے ساتھ آپ بھی جائیں...."

خان آیا تھا مطلب کوئی خاص مقصد تھا تو فائقہ خان نے انکو بھیجا وہ دونوں اثبات میں سر ہلاتے باہر چلے گئے

"ہممم بولیں خان کیسے آنا ہوا"....

انکا لہجہ حد سے زیادہ نرم تھا وہ ویسے بھی نرم مزاج خاتون تھیں نہ اکڑنے غرور کچھ نہ تھا

"فائقہ بھوبھوپا حضور اور خالو خان پر حملہ کس نے کروایا تھا...؟"

وہ مدعی پر آیا تھا

"خان عاصم خان آج تک پتانہ لگوا سکے لیکن وہ جو بھی تھا وہ ہر چیز سے واقف تھا کب وہ نکل رہے ہیں کب کہاں

کیسے گئے ہر چیز سے باخبر تھا لیکن وہ ابھی تک چھپا ہوا ہے "....

www.kitabnagri.com

"بھوبھو جان ہمیں ہر حال میں پتا لگوانا ہے اسکا میں شیر خان اور موسیٰ خان ہر ممکن کوشش کریں گے ماں کو اس

بات کی خبر نہیں میں چاہتا ہوں بات ہمارے بیچ رہے بکھو پھا جان کو بھی علم نہ ہو".....

"جہانگیر آپ میرے جگر کا گوشہ ہیں آپ کی بات آپ کی پھوپھو مر جائے گی پھر بھی نہیں نکلنے دے گی"....

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولیں

"کیسی بات کر رہی ہیں بھٹو بھٹو جان اللہ آپ کی عمر دراز کرے"....

وہ محبت سے بولاتے ہیں کہ ہیر کھانے کیلئے بلانے آگئی

.....

"عیشو آپی ماں آپکو بلارہی ہیں..."

عیشال جو بیٹھی کل کے ٹیسٹ کی تیاری کر رہی تھی دارم خان نے اسکو آکر اطلاع دی تو وہ بیڈ پر سب ویسے ہی چھوڑتی اٹھی تھی اور خانم ماں کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے

"ماں کہا میں اندر آ جاؤں...؟"

عیشال خان نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا

"جی آجائیں"....

انکے حکم دینے پر وہ اندر داخل ہوئی تو خانم ماں ڈر سگ کے سامنے کھڑی ہونٹوں پر سرخ لپسٹک لگا رہی تھیں

"جی آپ نے یاد فرمایا"....

Posted on Kitab Nagri

"ہمممم یونیورسٹی کیسی جارہی ہے...؟"

وہ اس کے سامنے آتے ہوئے بولیں

"جی بہت اچھی جا رہی ہے"....

وہ مسکرا کر بولی البتہ نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں

"خان کے کہنے پر آپ یونیورسٹی گئی ہیں ورنہ ہمارے ہاں لڑکیاں لڑکوں کے ساتھ نہیں پڑھا کرتی"....

"آپ فکر مت کریں ماں".....

"ہم کچھ کرے گا بھی مت کیونکہ آپ یہ بات اچھے سے جانتی ہیں خان غیرت کے نام پر قتل کر دیا کرتے ہیں چاہیں وہ انکی خود کی اولاد ہی کیوں نہ ہو"....

وہ طنز کرتے ہوئے بول رہیں تھیں عیشال خان نے مشکل سے اپنے آنسوؤں ضبط کیے تھے

"مم-ماں آپ پریشان مت ہوں..."

وہ مشکل سے بولی تھی

"میری نظریں آپ پر ہی ہیں عیشال خان کسی لڑکے سے بات کرنے کی کوشش مت کریئے گا ورنہ...."

Posted on Kitab Nagri

خانم خان نے بات ادھوری چھوڑی تھی

"مم- ماں یقین رکھیں مجھ پر..."

"یقین ہو نہ جب لڑکیاں لڑکوں کے ساتھ پڑھیں یا رہیں تو یقین کبھی نہیں ہوتا نا جانے خان نے کیا سوچ کر آپکو یونیورسٹی میں لڑکوں کے ساتھ داخل کروا دیا میرا تو ارداہ آپکے بیاہ کا تھا..."

وہ لفظ نہیں تھے خنجر تھے جو عیشال خان کا دل چیر رہے تھے

"مم- ماں جب لڑکے پڑھ سکتے ہیں تو لڑکیاں کیوں نہیں ہر دفعہ لڑکیاں ہی کیوں نظر میں آتی ہیں لڑکے کیوں نہیں آتے..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آنسوؤں پیتے ہوئے بولی

"عیشال خان زبان کو لگام دیں میں خان نہیں جو آپکی کوئی بھی کہی بات مزاق یا ہنسی میں ڈال دوں گی..."

وہ غصے سے بولیں

Posted on Kitab Nagri

"آپ لالہ ہو بھی نہیں سکتی خانم ماں..."

وہ کہتی وہاں سے چلی گئی کیونکہ آنسوؤں آنکھوں سے نکل پڑے تھے جبکہ خانم ماں نے مٹھیاں بھینچی تھیں

"خان نے بگاڑ دیا ہے زبان دراز ہو گئی ہے..."

وہ بڑبڑاتی بیڈ پر بیٹھیں تھی

.....

"شیر خان گاڑی شہر کی طرف موڑ لو..."

اسکے حکم پر اسنے اثبات میں سر ہلایا اور پھر شہر میں اسنے ہسپتال کا معائنہ کیا

"شیر خان کچھ دیر میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں پلیز ان سب کو اپنے ساتھ گاؤں لے جاؤ میں رات تک آ جاؤں گا..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن خان..."

"پلیز یار..."

اسکی بات پر اسنے اثبات میں سر ہلایا اور سبکو خان کا حکم سنایا تو وہ بنا احتجاج کیے حکم مان گئے گاڑی انہوں نے خان کو دے دی تھی جبکہ موسیٰ خان اور شیر خان گارڈز کی گاڑیوں میں چلے گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

خان گاڑی مسلسل ادھر سے ادھر دوڑانے لگا بے وجہ سڑکوں پر گھومنے لگا پھر تھک ہار گاڑی ایک جگہ روک دی
اسنے سیگٹ سلگائی تھی سیگٹ کے لمبے لمبے کش لیتا سامنے دیکھنے لگا

اسنے اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں جیولری کی دکان تھی اسکو عیشال خان کی یاد آئی تو اسکے لیے کچھ خریدنے کا
ارادہ کیا اور گاڑی سے نکل کر اس دکان کی راہ لی

اسنے وہاں سے اسکے لیے ایک نفیس سا بریلٹ اور جیسے ہی باہر آیا کسی نفوس سے بری طرح ٹکرایا اسکے ہاتھ
میں موجود وہ کانچ کا بوس زمین پر گرا اور کرچی کرچی ہو گیا

خان نے کہہ برساتی نظر سے اسکو دیکھا جو سہمی نظروں سے اسکو ہی دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یو نظر نہیں آتا کیا"....

وہ جو پہلے سہمی ہوئی تھی اسکے یوں غصے سے بولنے پر مزید سہم گئی

"مم-معاف کر دیں"...

وہ جانتی تھی غلطی اسکی خود کی ہے

Posted on Kitab Nagri

"یہ آنکھیں... ان آنکھوں کا کبھی استعمال کر لینا چاہیے"....

ناجانے غصہ کس بات کا تھا اور اتر اس پر رہا تھا

"تو چلیں میں اندھی تھی آپ تو دیکھ سکتے تھے نہ".....

ایک تو اسکو پہلے اتنی دیر ہو گئی تھی اوپر سے یہ بھی غصہ کر رہا تھا

"واٹ آر یو میڈ آپ کا دماغ چاہوں تو ابھی ٹھکانے لگا دوں اور شاید آپ کو علم نہیں آپ کس سے مخاطب ہیں...."

وہ چباتے ہوئے بولا کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ سردار میر جہانگیر خان سے ایسے مخاطب ہوتا

"پر اتم منسٹر لگے ہیں آپ یا کہیں کہ سردار ہیں".....

www.kitabnagri.com وہ مزاق اڑانے والے انداز میں بولی

"ہمم سہی پہنچی ہیں آپ..."

وہ دلکش مسکراہٹ لیے بولا تو وہ ایک میل کیلئے اسکو دیکھنے لگی

"دکھنے میں تو لنگور لگتے ہیں کہاں کہ منسٹر یا سردار..."

Posted on Kitab Nagri

وہ مزاق بناتے ہوئے بولی تو خان نے مٹھیاں بھینچی تھیں اور خود کے غصے کو قابو میں کرتا اسنے قدم اسکی جانب بڑھائے اور اسکے کان کے قریب جھکا

"لنگور ہوں یا جو بھی بہت جلد معلوم ہو جائے گا اور پھر آپ جیسی منہ پھٹ لڑکیاں بہت بچھتاتی ہیں"....

وہ کہتے ساتھ پیچھے ہوا اور اسکے پاس سے گزرتا ہوا چلا گیا کیونکہ اگر ایک سیکنڈ کو بھی رکتا تو ضرور اسکا قتل کر دیتا پیچھے حیا نے اپنا نچلا ہونٹ چبایا تھا

"اگر وہ واقع کوئی سردار یا منسٹر کا بندہ ہوا تو... ارے نہیں نہیں حیاتم بھی نہ کیا سوچتی ہو".....

خود ہی سوچ کر خود کی سوچ کو ہی نفی کیا تھا

"ایڈیٹ"....

وہ خود سے بڑبڑاتا گاڑی میں بیٹھا اور غصے کو روکنے کیلئے سگریٹ سلگائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تقریباً رات کے نو بجے گھر پہنچا تھا وہ اس وقت کسی کا سامنہ نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے اسنے شیر خان سے کہا کہ کوئی اسکو ڈسٹرب نہ کرے تو اسنے جی خان کہتے تا بعداری کی تھی

وہ خان کے دروازے کے باہر کھڑا فون یوز کر رہا تھا کہ عیشال خان آئی

Posted on Kitab Nagri

"شیر خان ہمیں لالہ سے ملنا ہے"....

وہ چہرہ جھکائے بولی

"خان نے کہا ہے کوئی انکو ڈسٹرب نہ کرے"....

"شیر خان ہمیں بہت ضروری بات کرنی ہے"....

وہ چہرہ اٹھا کر بولی آنکھیں اور چہرہ حد سے زیادہ سرخ تھا

"عیشال خان کیا ہوا ہے آپ کو"....

وہ اسکے پاس ہوتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگا تو وہ رونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلیز عیشال خان مت روئیں بتائیں مجھے کیا ہوا ہے".....

"شش - شیر خان ہم - ہمیں لالہ سے مم - ملنا ہے"....

وہ ہچکیوں کے درمیان بولی تو شیر خان نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی ساتھ شیر خان

بھی اندر داخل ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

"شیر خان میں نے کہا تھا کہ مجھے کوئی...."

وہ مزید کچھ غصے سے بولتا عیشال خان کی حالت دیکھتے خاموش ہوا تھا اور فوراً اٹھا

"عیشال خان کیا ہوا آپ کو....؟"

وہ فکر مندی سے اسکو تھامتے ہوئے بولا تو وہ اسکے سینے سے لگی رونے لگی اسنے شیر خان کی طرف دیکھا جس نے نفی میں سر ہلایا کہ اسکو بھی نہیں معلوم البتہ وہ عیشال کو ایسے روتا دیکھ کر تکلیف محسوس کر رہا تھا

"ششش کیا ہوا ہے لالہ کی جان...."

اسنے اسکا چہرہ اٹھایا اور آنسوؤں صاف کیے

"ل-لالہ...."

وہ ٹوٹے سے الفاظ میں بولی

"جی جی میں سن رہا ہوں...."

"لالہ ہم آپ سے ب-بہت پیار کرتے ہیں آپکا سر کبھی ج-جھکنے نہیں دیں گے....."

وہ روتے ہوئے بولی ان دونوں کا دل کٹ کر رہ گیا تھا شیر خان کا بس نہیں چل رہا تھا اسکو خود میں بھینچ لے

Posted on Kitab Nagri

"شش لالہ کی جان لالہ کو یقین ہے خود سے زیادہ یقین ہے میری جان آپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں ہاں بولیں....؟"

وہ اسکے آنسوؤں صاف کرتا پچکارتے ہوئے بولا تو وہ ہچکیاں لیتی اسکو سب بتانے لگی شیر خان نے جبرئے بھینچے تھے جبکہ خان نے اپنی غصے سے سرخ ہوتی آنکھیں بند کر کے کھولیں تھی

"واللہ ماں ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں...."

وہ غصے سے چلایا تھا عیشال خان ڈری تھی اور پھر اسکے سینے سے لگی

"لالہ ہم... ہم کبھی آپکا سر جھکنے نہیں دیں گے ہمیں یونیورسٹی نہیں جانا بس لالہ ماں سے کہیں کہ ہمیں ایسا مت کہیں...."

Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے بول رہی تھی تو خان نے اسکو خود سے الگ کیا اور اسکا چہرہ تھاما

www.kitabnagri.com

"لالہ کی جان لالہ کو ہر چیز سے زیادہ آپ پر بھروسہ ہے اگر بھروسہ نہ ہوتا تو میں کبھی آپکا داخلہ یونیورسٹی نہیں کرواتا..."

وہ پچکارتے ہوئے بولا تو وہ مزید ہچکیاں لینے لگی

Posted on Kitab Nagri

"آپ کمرے میں جائیں ہم زرا خانم ماں کی خبر لے لیں وہ ایسے کیسے کہہ سکتی ہیں..."

وہ اسکو چھوڑتا جانے لگا کہ عیشال خان نے اسکا بازو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا اور نفی میں سر ہلایا

"نہیں لالہ..."

"شش کچھ نہیں ہوتا میں آپ سے خود ملنے آؤں گا کمرے میں آپ جائیں..."

یہ کہتا غصے کے عالم میں کمرے سے نکلتا تھا لیکن جاتے جاتے شیر خان کو پیچھے آنے سے منع کیا تھا

"عیشال خان...."

وہ جو چہرہ صاف کر رہی تھی شیر خان کے پکارنے پر پیچھے پلٹی اور مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑائی ہو گئی لیکن وہ وقفے وقفے سے ہچکیاں لے رہی تھی شیر خان نے قدم اسکی جان بڑھائے اور دو قدم کے فاصلے پر کھڑا ہوا

"ادھر میری طرف دیکھیں..."

اسکی بات پر اسنے حد درجہ سرخ نظریں اور چہرہ اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اسکی حالت دیکھ کر شیر خان کا دل کیا سب ختم کر دے وہ اسکو بہت تکلیف پہنچا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

"مت روئیں...."

وہ التجایا انداز میں بولا

"آ-آ آپ کو یقین ہے نہ شیر خان....؟"

وہ ایک آس سے بولی تو شیر خان نے فوراً اثبات میں سر ہلایا

"میں شاید خود پر کبھی یقین نہ کروں پر شیر خان آپ پر یقین کرتا ہے..."

اسکا جواب اسکو اطمینان بخش گیا تھا اور شیر خان کبھی نا جانے کیوں لگا کہ وہ اسکو یہ سب کہے

"جائیں خان آپ سے مل لیں گے بٹ پلیز رونا نہیں...."

وہ رستے سے پیچھے ہٹتے ہوئے بولا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا اور اسکے پاس سے گزری

"ابجھائیں عیشال خان..."

اسکی آواز پر اسکے قدموں کو بریک لگی وہ رکی اور پلٹ کر سوسوں کرتے اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا تو وہ

اسکے پاس آیا

Posted on Kitab Nagri

"مت روپا کریں تکلیف ہوتی ہے..."

وہ نظریں چرا کر کہتا خود ہی وہاں سے چلا گیا اور ادھر عیشال خان کے چہرے پر دھیمی سی مسکان آئی

.....

خان غصے کو کنٹرول کرتا خانم ماں کے کمرے کہ طرف جا رہا تھا دروازے کے سامنے پہنچ کر تین چار گہرے سانس لیے اور ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا خانم ماں خان کو غصے میں دیکھ کر بیڈ سے اٹھی تھیں شاید وہ جانتی تھیں خان آئے گا وہ خود پریشان تھی اس نے عیشال خان کو کہہ تو دیا تھا پر خان ضرور غصہ کرے گا

"سردار میری بات سنیں..."

وہ اینا نائیٹ ڈریس سنہالتی اسکی جانب بڑھیں

"کیا بات سنوں ماں کیا سنوں.....؟"

وہ غرا کر بولا

"بیٹا وہ سب میں نے اسکی بھلائی کیلئے..."

"بس کر دیں خانم ماں"....

Posted on Kitab Nagri

وہ انکو بیچ میں ٹوکتے ہوئے بولا

"آپ نے عیشال خان سے ایسا کیوں کہا کیا آپ کو اپنی بیٹی پر یقین نہیں....؟"

"بیٹا اگر اسنے کوئی ایسا کام کر دیا تو ہم کہاں جائیں گے سردار...."

"میں نے کہا بس کر دیں...."

اب کے وہ بیچ میں ٹوک کر چلایا تھا

"واہ ماں آپ کو اپنی بیٹی پر ہی یقین نہیں ہاں... لیکن مجھے ہے خود سے زیادہ ہر کسی سے زیادہ کیونکہ میری بہن ایسی نہیں ہے اور نہ کبھی ہو گئی سمجھی آپ...."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے بولا

"خان غصے کو قابو میں رکھیں وہ بیٹی ہے میری آپ کی بہن بعد میں ہے...."

خانم خان مغرورانہ انداز میں بولی تو وہ طنزیہ ہنسا

"سیر یسلی ماں وہ آپ کی بیٹی ہے بیٹیوں کو ایسا کہا جاتا ہے جیسا آپ نے کہا سیر یسلی ماں وہ آپ کی بیٹی ہے....؟"

Posted on Kitab Nagri

اسکا انداز خانم خان کو اندر تک سلگا گیا تھا

"آپ کیا سمجھتے ہیں..؟ جب وہ ہماری عزت تار تار کر دے گی تب بھی یہی کہیں گے خان..."

"جب مجھے معلوم ہے میری بہن ایسی نہیں ہے تو میں ایسا سوچنا بھی نہیں چاہتا یہ سوچ آپکو ہی مبارک ہو خانم

ماں...."

وہ کہہ کر پلٹا



"اتنی چھوٹا اچھی نہیں خان اتنا اعتبار بھی ابجھا نہیں..."

انکی بات پر خان کے قدم رکے لیکن پلٹا نہیں

"وہ میری گارنٹی ہے ماں اور مجھے معلوم ہے آپکو اسکی فکر کرنے کی ضرورت نہیں...."

وہ کہہ کر رکا نہیں چلا گیا تھا اور پیچھے وہ کڑ کر رہ گئی تھیں یہ نہیں تھا کہ وہ پیار نہیں کرتی تھیں عیشال خان سے

بلکہ انکو ڈر تھا کہ انکی بیٹی انکا سر جھکانے والا کام نہ کر دے

.....

جاری ہے-----

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted on Kitab Nagri

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

